سوال

کیا جمعہ کے دن 80 مرتبہ درود شریف پڑھنے کی کوئی خاص فضیلت احادیث میں بیان ہوئی ہے ؟

جواب

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

بہت سی احادیث میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کا حکم دیا گیا ہے اور اس کے فضائل بیان کیے گئے ہیں ،جمعہ کے روز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کثرت کے ساتھ درود پڑھنے کا حکم دیا ہے ۔

سیدنا اوس بن اوس ؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

إِنَّ مِنْ أَفْضَلِ أَيَّامِكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ, فِيهِ خُلِقَ آدَمُ، وَفِيهِ قُبِضَ، وَفِيهِ النَّفْخَةُ، وَفِيهِ الصَّعْقَةُ، فَأَكْثِرُوا عَلَيَّ مِنَ الصَّلَاةِ فِيهِ, فَإِنَّ صَلَاتَكُمْ مَعْرُوضَةٌ عَلَيَّ قَالَ : قَالُوا : يَا رَسُولَ اللَّهِ ! وَكَيْفَ تُعْرَضُ صَلَاتُنَا عَلَيْكَ وَقَدْ أَرِمْتَ - يَقُولُونَ : بَلِيتَ ؟ ! - فَقَالَ : إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ حَرَّمَ عَلَى الْأَرْضِ أَجْسَادَ الْأَنْبِيَاءِ) سنن أبي داود، أَبْوَابِ الْجُمُعَةِ : 1047، سنن نسائی، الجمعۃ : 1374) (صحیح)

تمہارے افضل ایام میں سے جمعے کا دن ہے ۔ اس میں آدم پیدا کیے گئے ، اسی میں ان کی روح قبض کی گئی ، اسی میں (نفخۃ (دوسری دفعہ صور پھونکنا) ہے اور اسی میں (صعقۃ) ہے (پہلی دفعہ صور پھونکنا ، جس سے تمام بنی آدم ہلاک ہوجائیں گے) سو اس دن میں مجھ پر زیادہ درود پڑھا کرو کیونکہ تمہارا درود مجھ پر پیش کیا جاتا ہے ۔ صحابہ نے پوچھا : اے اللہ کے رسول ! ہمارا درود آپ پر کیوں کر پیش کیا جائے گا حالانکہ آپ بوسیدہ ہوچکے ہوں گے ۔ (یعنی آپ کا جسم) تو آپ ﷺ نے فرمایا : "اللہ عزوجل نے زمین پر انبیاء کے جسم حرام کردیے ہیں ۔

سیدنا عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا :

فَإِنَّهُ مَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلَاةً صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ بِهَا عَشْرًا (صحیح مسلم، الصلاۃ : 384)

جو مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجتا ہے ، اللہ تعالیٰ اس کے بدلے میں اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے ۔

1. جمعہ کے دن 80 مرتبہ درود پڑھنے کی فضیلت کے بارے میں ایک حدیث ابن شاہین رحمہ اللہ نے اپنی کتاب "الترغیب فی فضائل الاعمال (صفحہ نمبر 14) میں بیان کی ہے لیکن وہ حدیث ضعیف ہے ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے صحیح سند کے ساتھ ثابت نہیں ہے ۔ امام البانی رحمہ اللہ اور دیگر کبار محدثین نے اس حدیث کو ضعیف قرار دیا ہے
(تفصیل کے لیے دیکھیں : السلسلۃ الضعیفۃ از امام البانی : 3804)

والله أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی

فضیلۃ الشیخ عبدالحلیم بن محمد بلال